233

آیت نمبر 35

آیات نمبر 35 تا 41 میں وضاحت کہ ابراہیم علیہ السلام نے اپنی اولاد کو مکہ کی اس بے آب و گیاہ وادی میں اللہ کے گھر کے پاس اس لئے بسایا تھا کہ وہ صرف اسی کی عبادت کریں اور بتوں کی عبادت سے محفوظ رہ سکیں لیکن قریش نے جنہیں ابراہیم علیہ السلام کی اولاد ہونے کا دعویٰ ہے، بتوں کی پرستش شروع کر دی۔

وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّ اجْنُبْنِيْ وَ بَنِيَّ اَنْ
نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴿٣٥﴾ اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جب ابراہیم علیہ السلام نے اللہ
سے دعا کی تھی کہ اے میرے رب! اس شہر مکّہ کو امن کی جگہ بنا دے اور مجھے اور
میری اولاد کو بتوں کی پرستش سے ہمیشہ بچائے رکھنا رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا
مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَ مَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ﴿٣٦﴾ اے میرے رب! بے شک ان بتوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کر ڈالا
ہے پس جس نے میری پیروی کی تو وہ میرا ساتھی ہوگا اور جس نے میری نافرمانی کی تو
بیشک تو بڑا بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ
بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
فَاجْعَلْ اَفْـِٕدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَ ارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ
لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٧﴾ اے ہمارے رب! میں نے اپنی کچھ اولاد کو ایک بے آب و
گیاہ میدان میں تیرے حرمت والے گھر کے پاس لا کر بسا دیا ہے، اے ہمارے رب!
تاکہ وہ نماز قائم رکھیں، پس دوسرے لوگوں کے دلوں کو ان کی طرف مائل کر دے



اور انہیں ہر طرح کے پھلوں کا رزق عطا فرما، تاکہ وہ تیرا شکر بجالاتے رہیں رَبَّنَآ
اِنَّكَ تَعۡلَمُ مَا نُخۡفِيۡ وَمَا نُعۡلِنُ ؕ اے ہمارے رب! بے شک ہم جو کچھ
چھپاتے ہیں یا ظاہر کرتے ہیں تو سب کچھ جانتا ہے وَمَا يَخۡفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنۡ شَىۡءٍ
فِى الۡاَرۡضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ ۝۳۸ اور آسمانوں یا زمین کی کوئی چیز بھی اللہ سے پوشیدہ
نہیں ہے اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ وَهَبَ لِىۡ عَلَى الۡكِبَرِ اِسۡمٰعِيۡلَ وَاِسۡحٰقَ ؕ اللہ
کا شکر ہے جس نے مجھے بڑھاپے میں اسمٰعیل اور اسحٰق عطا فرمائے اِنَّ رَبِّىۡ لَسَمِيۡعُ
الدُّعَآءِ ۝۳۹ بلاشبہ میرا رب اپنے بندوں کی دعائیں خوب سننے والا ہے رَبِّ
اجۡعَلۡنِىۡ مُقِيۡمَ الصَّلٰوةِ وَمِنۡ ذُرِّيَّتِىۡ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلۡ دُعَآءِ ۝۴۰ اے میرے
رب! مجھے اور میری اولاد کو نماز قائم رکھنے والے بنا، اے ہمارے رب! میری دعا
قبول فرما رَبَّنَا اغۡفِرۡ لِىۡ وَلِوَالِدَىَّ وَلِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ يَوۡمَ يَقُوۡمُ الۡحِسَابُ ۝۴۱
اے ہمارے رب! جس دن حساب وکتاب قائم ہو تو مجھے، میرے والدین کو اور سب
ایمان والوں کو اپنے فضل و کرم سے بخش دینا یہاں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا ختم ہو گئی

رکوع [۶]

[# 233]

In verses 35 to 41, it is explained that Prophet Abraham settled his descendants in the barren valley of Makkah near the Sacred House [the Kaaba] so that they may worship Allah alone, and be saved from the worship of idols. However, the Quraysh, who claim to be the descendants of Abraham, began to worship the idols.

وَ اِذۡ قَالَ اِبۡرٰهِيۡمُ رَبِّ اجۡعَلۡ هٰذَا الۡبَلَدَ اٰمِنًا وَّ اجۡنُبۡنِىۡ
وَ بَنِىَّ اَنۡ نَّعۡبُدَ الۡاَصۡنَامَ ؕ‏ ﴿۳۵﴾

And when Prophet Abraham prayed to Allah, saying, 'O my Lord! Make this city [of Makkah] a place of security, and keep me and my descendants away from idol worship.'

رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِىْ فَاِنَّهٗ
مِنِّىْ ۚ وَمَنْ عَصَانِىْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٦﴾

O my Lord! Indeed, these [idols] have led many people go astray [from your path], so whoever follows me [in your worship], then he is of me, and whoever disobeys me, surely You are All-Forgiving, Most Merciful.

رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ
بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْـِٕدَةً مِّنَ
النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَ ارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ
يَشْكُرُوْنَ ۝٣٧

Our Lord! I have settled some of my descendants in an infertile valley near Your sacred House, our Lord! So that they may [duly] establish prayer. So, make the hearts of people incline towards them, and provide for them from [the varied] fruits [of the earth] so that they may be thankful [to you alone].

رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ؕ

Our Lord! You certainly know all that we conceal and all that we reveal.

وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ ﴿٣٨﴾

And not a [single] thing is ever concealed from Allah, in the earth, nor in the heaven.

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ وَهَبَ لِیْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِیْلَ وَ اِسْحٰقَ ؕ

All praise be to Allah, who granted me, Ishmael and Isaac in my old age!

اِنَّ رَبِّیْ لَسَمِیْعُ الدُّعَآءِ ﴿٣٩﴾

Indeed, my Lord listens to all [of our] prayers.

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۖ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿٤٠﴾

My Lord, make me and my children steadfast in [observing] the Prayers. Our Lord, do accept my supplications.

رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ

الْحِسَابُ۝۴۱

Our Lord! forgive me, and my parents, and all the believers, on the Day, the reckoning takes place.